485 ـ آيت کی تلاوت اور بعد میں دعا کرنے کا بدعتی طریقہ

سوال

کیا کسی معین غرض کے لیے قرآن مجید کی کوئی آیت پڑھنا جائز ہے، مثلا میں اللہ کے ننانویں ناموں میں سے کوئی ایك نام ننانویں بار پڑھوں اور پھر اللہ سے اپنی ضرورت و حاجت طلب کروں، اور یہ بطور وسیلہ ہو نا کہ اس میں کوئی شرك کی آمیزش ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اللہ کے اچھے اچھے نام ہیں تم اسے انہی ناموں سے پکارو .

اللہ کے ناموں کے ساتھ اللہ کو پکارنے میں یہ بھی ہے کہ دعا کرنے والا شخص اسمائے حسنی میں سے کسی ایك نام کے ساتھ پکارے اور یا رحمان ارحمنی اے رحم کرنے والے مجھ پر رحم فرما کہے، یا پھر یا تواب تب علی اے توبہ قبول کرنے والے میری توبہ قبول فرما، یا پھر یا رزاق ارزقنی اے روزی رساں مجھے روزی عطا فرما وغیرہ کہے.

رہا مسئلہ کسی آیت کو معین تعداد (ننانویں بار یا اور عدد) میں بغیر کسی صحیح دلیل کے پڑھنا اور مخصوص کرنا صحیح نہیں، بلکہ یہ بدعت اور حرام شمار ہو گا، کیونکہ اس نے اللہ کی عبادت ایسے طریقہ سے کی ہے جو شریعت میں وارد نہیں، اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس کسی نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے "

صحیح بخاری مع الفتح (2697).

اس لیے سب سے بہتر اور اچھا طریقہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے، اور اللہ کے دین میں بدعات ایجاد کرنے کی کوئی مجال اور گنجائش نہیں، اور پھر یہ ہو سکتا ہے کہ دین میں ہم کوئی ایسی چیز منکشف کرلیں جسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہ جان سکے ہوں؟!

اس لیے ہمیں قرآن مجید کی تلاوت اسی طرح کرنی چاہیے جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا، اور اسی طرح دعا کریں جس طرح آپ نے کی، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ دعائیں اور اذکار کریں.

اللہ سبحانہ و تعالی ہی سیدھی راہ کی توفیق دینے والا ہے.

واللہ اعلم .